FBR PAKISTAN

ریونیو ڈویژن
فیڈرل بورڈ آف ریونیو
حکومت پاکستان

برآمدات آسان سکیمز

برآمدات آسان سکیمز

حکومت پاکستان نے ملک کی برآمدات کو فروغ دینے کے لئے بہت سے اقدامات کئے ہیں۔ برآمدکنندگان کو سہولتیں فراہم کرنے اور ملکی برآمدات کو عالمی سطح پر فروغ دینے کے لئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے مختلف سکیموں کو آسان اور خودمختار بنا دیا ہے۔موجودہ جاری سکیمیں برآمدکنندگان کو اپنی کاروباری نوعیت اور سہولت کے تحت ان سکیموں کو استعمال کرنے کے وسیع مواقع فراہم کرتی ہیں۔یہ سکیمیں ٹیکسٹائل، چمڑے کی اشیاء، کھیلوں کا سامان، سرجیکل آلات، قالین، جوتے، انجینئرنگ کی مصنوعات اور دھات سے بنی اشیاء جیسی بڑی برآمدات کے لئے خاص طور پر سہولتیں فراہم کرتی ہیں۔ان سکیموں کو مکمل طور پر خودمختار بنا دیا گیا ہے۔ برآمدکنندگان اپنے دفتر میں ہی بیٹھ کر اپنی درخواستیں دائر کرسکتے ہیں۔درخواست دینے سے لے کر اشیاء کی درآمد و برآمد تک تمام امور آن لائن مہیا کردیئے گئے ہیں۔جس کے نتیجے میں کاروبار کرنا آسان بنا دیا گیا ہے اور سرکاری اداروں اور برآمدکنندگان کے درمیان انسانی مداخلت کم سے کم ہوگئی ہے۔

ان تمام سکیموں کے تحت برآمدی مال تیار کرنے کے لئے درآمدکنندہ اشیاء کو چند شرائط کے ساتھ ڈیوٹی اور ٹیکسز سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے۔اشیاء کے تیار کرنے کے بعد برآمد کرنے والے تاجر حضرات اور تجارتی برآمدکنندگان ان سہولتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان تمام سکیموں میں تمام کارروائی یعنی برآمداتی درخواست سے لے کر اشیاء کی برآمد تک سارے نظام کو خودکار کر دیا گیا ہے اور کاروباری حضرات کو اب کسی دفتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں۔

موجودہ سہولیاتی سکیموں کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے:۔

(الف) مینوفیکچرنگ بانڈ سکیم - باب نمبر 15، ایس آر او نمبر 450(I)/2001 مورخہ 18.06.2001:

اس سکیم کے تحت اشیاء بنا کر برآمد کرنے والے تاجر حضرت برآمدی مال کی تیاری کے لئے ڈیوٹی فری اشیاء درآمد کرنے کے مجاز ہیں۔اس کے لئے انہیں باقاعدہ اجازت یافتہ کسٹم بانڈڈ ایریا میں "Analysis"، سرٹیفکیٹ حاصل کرکے کام کرنا ہوگا جس کے بعد وہ ڈیوٹی فری اشیاء درآمد کرنے کے مجاز ہونگے۔ اس سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے آن لائن درخواست اور آن لائن منظوری کی سہولت موجود ہے۔اس سکیم کو زیادہ پرکشش بنانے کے لئے تیارشدہ مال کا چالیس فیصد تک ڈیوٹی ٹیکس کی ادائیگی کے بعد مقامی مارکیٹ میں بھی فروخت کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔تیارکنندہ

کوکسی بھی وقت اپنے درآمدی مال، بچے ہوئے مال اور پہلے سے برآمد شدہ مال کی تفصیلات آن لائن چیک کرنے کی سہولت بھی مہیا ہے۔

(ب) ایکسپورٹ اورینٹڈ یونٹ (EOU) اور چھوٹے اور درمیانے درجے کی انٹرپرائزز کے لئے قانون - SRO 327(I)/2008 مورخہ 29.03.2008 ؛

مختلف برآمداتی سکیموں میں سے برآمدکنندگان اس سکیم کا سب سے زیادہ استعمال کررہے ہیں۔اس سکیم کے تحت نہ صرف اشیاء کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والا خام مال بلکہ پلانٹ، مشینری اور آلات بھی ڈیوٹی فری درآمد کئے جا سکتے ہیں۔اس سکیم کے تحت مال کی تیاری کے لئے کوئلہ، ڈیزل، گیس، فرنس آئل، کوک آف کول اور کاربن بلاکس بھی ڈیوٹی اور ٹیکس فری درآمد کئے جاسکتے ہیں۔تمام اشیاء کی درآمد و برآمد کے تناسب کا مکمل حساب سسٹم میں مہیا کردیا جاتا ہے۔ اس سہولت کے تحت برآمدکنندگان کو درآمدات برآمدات کا حساب رکھنے میں بہت آسانی میسر ہوگئی ہے۔ برآمدکنندگان کو اپنی اشیاء کے لئے وینڈرز (vendors) کی سہولت بھی حاصل ہے۔مزید برآں اس سکیم کے تحت برآمدکنندگان اپنی اشیاء ایسے دوسرے برآمدکنندگان کو بیچ کرسکتے ہیں جو کہ ای او یو (EOU)، مینوفیکچرنگ بانڈ یا ڈی ٹی آر ای (DTRE) کی سکیمیں استعمال کررہے ہوں۔اس سکیم کے تحت برآمدکنندگان کو یہ بھی اجازت ہے کہ اپنا بیس فیصد تک مال ڈیوٹی اور ٹیکسز کی ادائیگی کے بعد مقامی مارکیٹ میں فروخت کرسکیں۔

(پ) ڈی ٹی آر ای سکیم - باب 12 کا ذیلی باب 7 : SRO 450(I)/2001 مورخہ 18.06.2001

اس سکیم کے نمایاں خدوخال یہ ہیں کہ اس سکیم کے تحت چونکہ درآمدی سطح پر کوئی ڈیوٹی یا ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑتے اس لئے مال کی برآمد کے موقع پر کوئی ریفنڈ یا ڈیوٹی ڈرا بیک کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سہولت درآمدی اشیاء، مقامی طور پر ڈیوٹی ٹیکس ادا کر کے خریدی جانے والی اشیاء اور گیس، بجلی، ڈیزل، فرنس آئل، کوئلہ اور کوک آف کول جیسی قابل ٹیکس اشیاء پر بھی حاصل ہے۔اس سکیم سے نہ صرف کارخانہ دار فائدہ اٹھا سکتے ہیں بلکہ عام کاروباری حضرات جن کے پاس مال برآمد کرنے کا پکا معاہدہ موجود ہو، وہ بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔اس سکیم کے تحت برآمدکنندگان اپنا تیار کردہ مال بین الاقوامی ٹینڈر، ایکسپورٹ پروموشن زونز اور بلواسطہ یا بلاواسطہ برآمدکنندگان کو مہیا کرسکتے ہیں۔ یہ تمام سہولتیں آن لائن دستیاب ہیں۔

(ت) عارضی درآمدی سکیم - SRO 492(I)/2009 مورخہ 13.06.2009

اس سکیم سے کارخانہ دار حضرات برآمدی اشیاء میں استعمال ہونے والی چیزیں جیسا کہ بٹن، زپر، ٹیگ، لیبلز اور دوسری اشیاء وغیرہ منگوا سکتے ہیں جو کہ کچن میں استعمال ہونے والے برتن، سرجری کے آلات، ملبوسات، کھلونے، زیبائشی اشیاء اور سٹیشنری وغیرہ کے بنانے اور برآمد کرنے میں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ سکیم دیگر سکیموں کی نسبت زیادہ آسان اور پرسہولت ہے۔ اشیاء کی درآمد کے وقت ایک انڈمنٹی بانڈ اور پوسٹ ڈیٹڈ چیک جمع کرانا ہوتا ہے جو کہ اشیاء کی برآمد کے بعد واپس کر دیا جاتا ہے۔

(ج) ایکسپورٹ پراسیسنگ زون - باب 12 کا ذیلی باب 3 - SRO 450(I)/2001 مورخہ 18.06.2001

ایکسپورٹ پراسیسنگ زون کے قیام کا مقصد صنعتکاری کے فروغ اور ملکی برآمدات بڑھانے کے لئے سرمایہ کار کو سہولیات کی فراہمی ہے تاکہ وہ نہ صرف اشیاء کی برآمد کے لئے زیادہ سے زیادہ کارخانے لگا سکیں بلکہ اس کے نتیجے میں ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں اور ملک میں نئی ٹیکنالوجی بھی آئے۔ ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز کو ایک علیحدہ علاقہ شمار کیا جاتا ہے اور ملک کے بہت سارے قوانین جو ٹیرف ایریا میں لاگو ہیں، ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز پر لاگو نہیں ہوتے۔ اس سکیم کے تحت تمام اشیاء بشمول مشینری اور آلات ڈیوٹی اور ٹیکس فری درآمد کی جا سکتی ہیں۔ ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز سے ٹیرف ایریا میں تجارت کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ اس سکیم کے تحت بیس فیصد تک اشیاء کی مقامی سطح پر فروخت کی اجازت بھی دی گئی ہے۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:۔

ایف بی آر ہیلپ لائن (مقامی) : 051 111772772

ایف بی آر ہیلپ لائن (بین الاقوامی) : +92 51 111772772

ای میل : helpline@fbr.gov.pk

ویب سائٹ : fbr.gov.pk